ضرورتِ مرشد

ارشاداتِ امیرِ ملت رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام العرب امیرِ ملت حضرت الحاج الحافظ پیر سید

جماعت علی شاہ محدث علی پوری کی خصوصی تحریریں

حسب الارشاد

پیر سید افضل حسین شاہ جماعتی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین

صاحبزادہ علامہ عرفان الٰہی قادری

قادری رضوی کتب خانہ۔ گنج بخش روڈ لاہور

ارشاداتِ امیرِ ملت رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت ابو العرب امیر ملت حضرت الحاج الحافظ پیر سید

جماعت علی شاہ محدث علی پوری کی خصوصی تحریریں

حسب الارشاد

جانشینِ امیرِ ملت حضور فخرِ ملت

حضرت الحاج الحافظ پیر سید افضل حسین شاہ جماعتی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین

صاحبزادہ علامہ عرفان الٰہی قادری

حاجی صوفی محمد صدیق حسین جماعتی

قادری رضوی کُتب خانہ۔ گنج بخش روڈ لاہور
Hello: 042-7213575, 0333-4383766
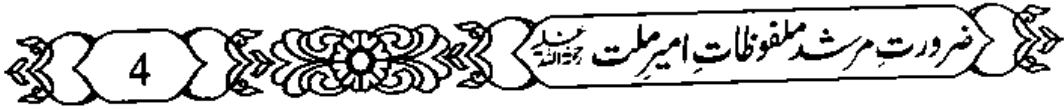
جملہ حقوق بحقِ ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : ضرورتِ مرشد ارشاداتِ امیرملت رحمۃ اللہ علیہ

تحریر وتقریر : اعلیٰ حضرت امیرملت حافظ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ : حرمین گرافکس 0302-3799955

اشاعت اول : مئی ۲۰۱۳ء بمطابق جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ

صفحات : 368

زیرنگرانی : چوہدری محمد خلیل قادری

تحریک : چوہدری محمد ممتاز احمد قادری

ناشر : چوہدری عبدالمجید قادری

تعداد : 1100

قیمت : 300 روپے

ملنے کے پتے

☆ قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

☆ مکتبہ حنفیہ گنج بخش روڈ لاہور 042-37213575

☆ سجادہ نشین حضرت الحاج حافظ قبلہ پیر سید ظفر حسین شاہ صاحب۔
آستانہ عالیہ حضرت امیرملت ”علی پور سیداں شریف ضلع نارووال۔

☆ آستانہ عالیہ حضرت خواجہ صوفی اللہ رکھا مرشد وراہنما قلندر ”بے ریا و باصفا
ساہو چک شریف ڈاکخانہ بڈیانہ تحصیل وضلع سیالکوٹ۔
Email:sahochakshrif@yahoo.com +92-301-6113292 +92-526528809

☆ حاجی محمد صادق حسین جماعتی نہال سوئنگ سنٹر صوبیدار بازار ڈسکہ
052-6611254 0300-9619149

☆ حاجی محمد بشیر، حاجی شبیر احمد اتفاق آٹو سٹور لاری اڈہ ڈسکہ
052-6610421-6616168 0300-6100172

اند کے پیش تو گفتم غم دل ترسیدم
کہ دل آزردہ شوی ورنہ سخن بسیار است

دہلی میں کسی نادان مولوی نے یہ فتویٰ دیا کہ بنک کا سود جائز ہے۔ جو دلیل لکھی وہ یہ ہے کہ بنک والے جو سود دیتے ہیں اور مسلمان وہ سود کا روپیہ نہیں لیتے تو بنک والے کیا کرتے ہیں اس روپیہ کو عیسائی مشنوں کو دے دیتے ہیں۔ وہ عیسائی مشن والے اسلام کے برخلاف اس روپیہ کو خرچ کرتے ہیں۔ اس لیے بہتر ہے کہ مسلمان اس روپیہ کو لے لیا کریں اور کھا لیا کریں۔ فقیر نے اس کے معنی جو سمجھے ہیں وہ یہ ہیں کہ خنزیر کا گوشت عیسائی کھاتے ہیں بڑے موٹے ہو جاتے ہیں اس لیے بہتر یہ ہے کہ مسلمان بھی خنزیر کا گوشت کھا لیا کریں عیسائی کھاتے ہیں موٹے تازے ہوتے ہیں مسلمان بھی کھانا شروع کریں۔ دیوانے مولوی نے اتنا نہیں سمجھا کہ جب اس کا نام سود ہے تو پھر بنک کا سود ہو یا کسی اور جگہ کا سود کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا۔ یہ نادان مولوی جائز کرتا ہے۔ جو خدائے تعالیٰ کے حرام کو حلال سمجھے وہ کافر۔ اس فتویٰ دینے سے تو مولوی خود کافر ہو گیا۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ۔ (سورۃ مائدہ ربع ثالث)

جو کافروں کے ساتھ تعلق رکھے گا وہ کافر ہے۔ یہ کفر کا فتویٰ خود اللہ تعالیٰ نے روز ازل سے ہی اس نادان دشمن دین مولوی پر لگایا ہوا تھا۔ اب سود کے کھانے کو جائز کر کے اس کفر کے فتوے کو اس نے خود اپنے اوپر عائد کر لیا۔